



سوال

(326) میت کا صرف ایک بھتیجا اور اس کی بہن کی اولاد ہے ترکہ سے انہیں کیلے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا ہے اس کے والدین، بہن بھائیوں میں سے کوئی بھی زندہ نہیں، صرف بھائی کا ایک بیٹا اور اس کی بہن کی اولاد بھلے اور بھانجیوں کی صورت میں موجود ہے کیا اس کے ترکہ میں سے بہن کی اولاد کو کچھ ملے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں مرنے والے کی کوئی اولاد، والدین اور بہن بھائی نہیں ہیں، صرف ایک بھتیجا اور اس کی بہن کے بچے ہیں، اس صورت میں اس کی جائیداد کا مالک صرف اس کا بھتیجا ہو گا، کیونکہ وہ عصبہ ہے، عصبہ وارث اگر اس کے ساتھ مقررہ حصہ لینے والے موجود ہوں تو مقررہ حصہ لینے کے بعد جو باقی بچے وہ اسے دیا جاتا ہے اگر مقررہ حصہ لینے والے کوئی نہ ہو تو وہ ساری جائیداد کا مالک ہوتا ہے، اس میں اہل علم کا کوئی اختلاف نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”مقررہ حصہ لینے والوں کو ان کا حصہ دو، اور جو باقی بچے وہ میت کے مذکر قریبی رشتہ دار کا ہے۔“

صورت مسؤلہ میں میت کا مذکر قریبی رشتہ دار بھتیجا ہے لہذا وہ ساری جائیداد کا مالک ہوگا، اور بہن کی اولاد ذوی الارحام سے ہے، عصبات کی موجودگی میں انہیں جائیداد سے کچھ نہیں ملتا۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 285

محدث فتویٰ